سوال

رمضان المبارک میں نامز تراویح میں پڑھے جانووالے قرآن کا بعد نماز ترجمعہ کرنے کے سلسلے میں

جواب

نماز تراویح کے بعد پڑھے گئے سیپارے کا خلاصہ بیان کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ان دنوں رمضان المبارک کے مہینے میں لگ بھگ ساری مسجدوں میں تراویح کا اہتمام کیا جاتا ہے ان میں سے بعض مسجدوں میں ایک نئی بات دیکھنے کو مل رہی ہے وہ یہ ہے کہ تراویح کے بعد وہاں کا امام نماز میں پڑھی جانے والے قرآن کا ترجمہ اور خلاصہ بیان کرتا ہے کیا ایسا کرنا شریعت میں جاۂ زہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! یہ توبڑی اچھی بات ہے کہ لوگوں کو قرآن مجید کے الفاظ کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی سکھایا جائے۔ اگر مقتدی شوق سے سنتے ہوں تو یہ بڑا ہی مبارک عمل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالی نے قرآن مجید میں جا بجا اس کو سمجھنے اوراس پر غور و فکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں غور و فکر کرنے کی ترغیب دی ہے اور غور و فکر نہ کرنے والوں کو دل کا اندھا قرار دیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا [محمد: ۲۴] "کیا یہ قرآن میں غور و فکر نہیں؟ یا ان کے دلوں پر ان کے تالے لگ گئے ہیں۔" ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی